# خبر و نظر

مئی 2008ء

شائع کردہ سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

- پاکستانی بچوں کیلئے تعلیمی کھلونے
- خاتون ارکانِ پارلیمنٹ کے اعزاز میں استقبالیہ
- پہلے مسلم امریکی رکنِ کانگریس

# سفیرِ امریکہ کی نئے وفاقی وزراء سے ملاقاتیں

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن اسلام آباد میں وفاقی وزیر بجلی و پانی راجہ پرویز اشرف سے ملاقات کر رہی ہیں۔

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن راولپنڈی میں وزارت دفاع کے دفتر میں وزیر دفاع چودھری احمد مختار سے ملاقات کر رہی ہیں۔

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اسحٰق ڈار سے اسلام آباد میں ملاقات کر رہی ہیں۔

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن اسلام آباد میں وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات شیری رحمٰن سے تبادلہ خیال کر رہی ہیں۔ تصویر میں شعبہ امور عامہ کی افسر کے ویب میفیلڈ بھی نمایاں ہیں۔

# خبرونظر

مئی 2008ء شمارہ نمبر 5

ایڈیٹران چیف
الیز بتھ اوکولٹن

مینیجنگ ایڈیٹر
میگن ایلس

شائع کردہ
شعبہ تعلقات عامہ
سفارت خانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ
رمنا-5، ڈپلومیٹک انکلیو، اسلام آباد
فون: 051-2080000
فیکس: 051-2278607
ای میل: infoisb@state.gov
www.islamabad.usembassy.gov

ڈیزائن
سید شعیب بخاری

طباعت
کلاسیکل پرنٹرز، اسلام آباد

اردو سرورق
اقراء مدینۃ العلم میں کمسن طالبعلم امریکی کمپنی ایکشن پراڈکٹس انٹرنیشنل کی جانب سے پیش کئے گئے تعلیمی کھلونوں سے کھیل رہے ہیں۔

## فہرستِ مضامین

قارئین ''خبرونظر'' کے خطوط 04
سفیر پیٹرسن کا انسدادِ دہشت گردی کے تربیتی پروگرام میں پاک امریکہ اشتراکِ عمل کو خراجِ تحسین 05
تعلیمی کھلونوں نے پاکستانی بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ بکھیر دی 06
یوایس ایڈ کی جانب سے کم آمدن کے حامل کاروبار کیلئے مائیکروفنانس کے منصوبہ کی کامیاب تکمیل 09
میں اجتماعی بھلائی کیلئے کام کرنے پر یقین رکھتا ہوں: رکن کانگریس کیتھ ایلی سن 10
لاہور فوٹوگیلری 12
پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لئے یوایس ایڈ کی مدد 13
یوایس ایڈ کے زیرِاہتمام قومی وصوبائی اسمبلیوں کے نئے ممبران کی تربیت 14
ضلع باغ میں صحت کے شعبہ میں کام کرنیوالے عملے کی خدمات کا اعتراف 16
واشنگٹن میں خواتین ماہرین قانون کی گول میز کانفرنس 17
نوجوانوں کے تبادلہ اور تعلیم کا پروگرام۔۔۔ ایک قیمتی تجربہ 18
پاکستان نے خواتین رہنماؤں کی راہ میں حائل رکاوٹیں توڑ دیں: سفیر پیٹرسن 20

# قارئینِ "خبرونظر" کے خطوط

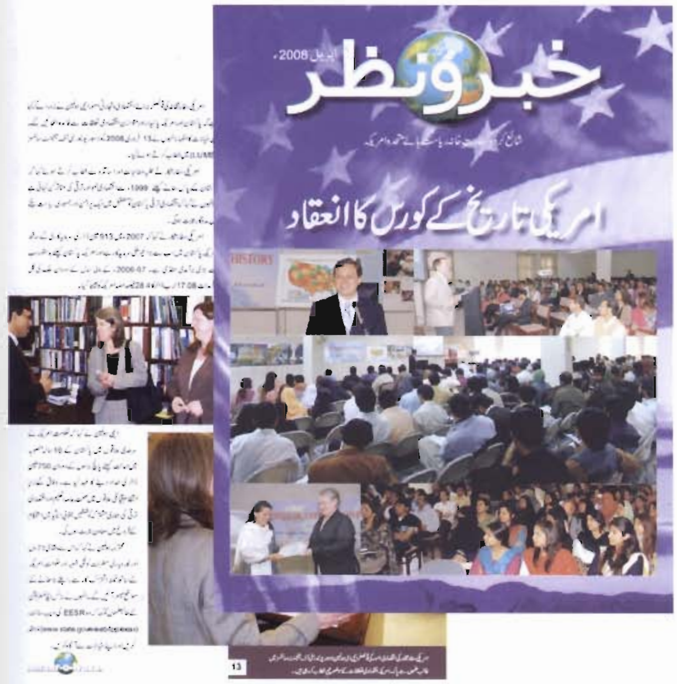


## با قاعدگی سے

ماہنامہ ''خبر ونظر'' ہر مہینہ باقاعدگی سے مل جاتا ہے۔ ہر شمارہ کو پہلے سے بہتر پایا۔ اگر امریکہ کے جغرافیہ، مصنوعات، اور مختلف مذاہب کے حوالہ سے اقلیتوں کے تعارف پر مبنی ایک سلسلہ باقاعدگی سے شروع کر دیا جائے تو قارئین کے لئے بہت مفید ہیگا۔

محمد شفیق اعوان، اٹک

## پہلے سے بہتر

گزشتہ کئی برسوں سے ''خبر ونظر'' کا قاری ہوں۔ اب جریدے کا گیٹ اپ اور مواد دونوں پہلے سے زیادہ بہتر اور زیادہ معلوماتی اور پُرکشش نظر آتے ہیں۔

رشید وارثی، کراچی

## منفرد مجلّہ

''خبر ونظر'' ایک منفرد مجلّہ ہے۔ یہ رسالہ انتہائی معلوماتی اور بہترین مضامین پر مشتمل ہے۔ امریکہ اور امریکی عوام جس طرح پاکستان کے غریب اور مظلوم عوام کی زندگی کے ہر شعبہ میں مدد کر رہے ہیں وہ انتہائی قابلِ ستائش ہے۔

محمد ہاشم کاکڑ، پشین

## ایک کوشش

مارچ کے شمارے میں امریکی ارکانِ کانگریس اور سفارتی اہلکاروں کا پاکستانی انتخابات کے جائزہ کے حوالے سے رپورٹ پڑھی۔ میرا خیال ہے کہ یہ امریکہ اور پاکستان کے مابین خوشگوار تعاون اور معاونت کی ایک مثال اور جمہوری اقدار کو مضبوط اور مستحکم کرنے کی ایک کوشش ہے۔ ''خبر ونظر'' کی اشاعت سے میرے جیسے بہت سے طالبعلم مستفید ہوتے ہیں خصوصاً بین الاقوامی تعلقات کے طالبعلموں کو بہت ساری معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

سید منصور عابدی منصور، سکھر

## دلچسپی کی حامل بات

مارچ کا شمارہ بھی وقتِ مقررہ پر ملا۔ یہ شمارہ خاص طور پر الیکشن اور تعلیمی سرگرمیوں پر مشتمل تھا۔ یہ بات قارئین کے لئے یقینی طور پر دلچسپی کی حامل تھی کہ امریکی بھی ہماری طرح 'رضائی' کو اپنی زندگی میں شامل کئے ہوئے ہیں۔

آصف انصاری، کوٹری

## خوبصورت مضمون

''خبر ونظر'' باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ پاکستان میں فروغِ تعلیم میں کوشاں امریکی اطلاعات کے مراکز ایک خوبصورت اور معلوماتی مضمون تھا۔ اس سلسلہ میں آپ سے گزارش ہے کہ امریکی لائبریری آف کانگریس کے بارے میں بھی کوئی تفصیلی مضمون شائع کریں تو میرے جیسے طالبعلموں کے لئے بہت مفید ہوگا۔

میاں مظفر احمد، خانیوال

# انسدادِ دہشت گردی کے تربیتی پروگرام میں پاک امریکی اشتراک عمل

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن، سیکریٹری داخلہ سید کمال شاہ اور کمانڈنٹ پنجاب پولیس کالج ڈاکٹر وسیم کوثر پنجاب پولیس کالج میں گارڈ آف آنر کا معائنہ کر رہے ہیں۔

پاکستان میں امریکہ کی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن نے ''پاکستان اور امریکہ کے درمیان دہشت گردی کی روک تھام کے لئے کامیاب اشتراک عمل'' کی تعریف کی ہے اور کہا ہے کہ ''اس وقت پاکستان میں اس سے بڑھ کر کوئی اہم کام نہیں ہوسکتا کہ دہشت گردی کی لعنت کا خاتمہ کیا جائے۔''

وہ 20 مارچ 2008ء کو اسلام آباد میں ''اہم شخصیات کی حفاظت کا کورس'' مکمل کرنے والوں کی گریجوایشن تقریب سے خطاب کر رہی تھیں۔

تین ہفتے کے اس کورس کا اہتمام امریکہ کے اسٹیٹ ڈپلومیٹک سیکورٹی سروس کے انسداد دہشت گردی پروگرام ATA اور پنجاب پولیس کالج نے مشترکہ طور پر کیا تھا۔ امریکی ماہرین اور پاکستان کے اُن ماہرین نے، جو اس سے پہلے تربیت حاصل کر چکے ہیں، مشترکہ طور پر اس کورس کے شرکاء کو تربیت دی۔

امریکی سفیر این ڈبلیو پیٹرسن، سیکریٹری داخلہ سید کمال شاہ اور کمانڈنٹ پنجاب پولیس کالج ڈاکٹر وسیم کوثر، امریکی سفارتخانہ کے ریجنل سیکورٹی آفیسر رینڈال بینیٹ اور اے ٹی اے کے جناب رابرٹ تربیتی پروگرام کے اساتذہ اور فارغ التحصیل طالبعلموں کے ساتھ۔

سفیر امریکہ نے کہا: '' مٹھی بھر گمراہ عناصر کو اس بات کی اجازت نہیں دی جا سکتی کہ وہ اعتدال پسند اکثریت کو پاکستان کے خوشحال اور جمہوری مستقبل کی تعمیر سے روکیں۔ ہماری حکومت، پاکستان کی حکومت کے اس نصب العین سے پوری طرح متفق ہے کہ دہشت گرد تنظیموں اور دہشت گردوں کا سراغ لگایا جائے گا، انھیں شکست دی جائے گی، گرفتار کیا جائے گا اور عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔''

انسداد دہشت گردی کا تربیتی پروگرام ATA کسی بھی ملک میں سیکورٹی کی صورتحال سے انتہائی موثر طور پر نمٹنے کے لئے تربیت، ساز و سامان اور ٹیکنالوجی فراہم کرتا ہے۔ پاکستان میں یہ پروگرام 2003 سے چل رہا ہے۔ اس پروگرام کے کورس میں اس بات پر خاص طور پر زور دیا جاتا ہے کہ اہم شخصیات اور تنصیبات کو حملوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کیا طریقہ کار اور انتظام کیا جانا چاہئے۔

سفیر امریکہ نے تربیت مکمل کرنے والوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: ''آپ باہمت اور نڈر لوگ، جس طرح کے خطرات کا مقابلہ کریں گے، شائد کسی اور ملک میں ایسے خطرات نہ ہوں۔ ہمیں ہر روز پاکستان کی پولیس اور سیکورٹی فورسز کے کارناموں کا علم ہوتا رہتا ہے، جو خودکش بم دھماکوں اور دوسرے حملوں کی روک تھام کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دیتے ہیں۔ میں آپ کے جذبے کی داد دیتی ہوں کہ آپ نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں صف اول کے سپاہیوں کی طرح خدمات سرانجام دینے کے لئے اس کورس میں شرکت کی۔''

سفیر نے پاکستان کی وزارت داخلہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو بھی سراہا اور کہا کہ '' ان کے مکمل تعاون، نقل و حرکت کے لئے مدد کی فراہمی اور حوصلہ افزائی '' کے بغیر یہ کورس کامیاب نہیں ہوسکتا تھا۔

تقریب میں سفیر امریکہ کی آمد پر انھیں اور وفاقی سیکرٹری داخلہ سید کمال شاہ کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔ بعد میں کورس کے 23 شرکاء کو ''اہم شخصیات کی حفاظت کا کورس'' مکمل کرنے پر سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔

# تعلیمی کھلونوں نے پاکستا
# مسکراہٹ بکھیر دی

کراچی میں امریکی قونصل جنرل کے ایل اینسکی ڈان باسکوہوم کے ننھے طالبعلموں کے ساتھ محورقص ہیں۔

حال ہی میں لاہور اور کراچی میں امریکی قونصل خانوں نے بچوں میں تعلیمی کھلونے تقسیم کئے، جنھیں پاکر بچے بہت خوش ہوئے۔ یہ کھلونے فلوریڈا کی تعلیمی کھلونے بنانے والی ایک کمپنی ''ایکشن پروڈکٹس انٹرنیشنل'' (API) نے بطورعطیہ دیئے۔ یہ کھلونے مس این اسٹون نے بھجوائے تھے، جو API کے بورڈ کی ممبر ہیں۔ وہ سماجی حقوق کی علمبردار ہیں اورانھوں نے اکتوبر 2007 میں محکمہ خارجہ کی سرپرستی میں خواتین کے حقوق اور سماجی خدمات کے موضوع پر اظہار خیال کی غرض سے پاکستان کا دورہ کیا تھا۔ پاکستان میں ان کی بچوں سے بھی ملاقات ہوئی تھی۔ وہ ان بچوں کی صلاحیتوں سے بہت متاثر ہوئی تھیں اور انھوں نے ان کی مدد کی غرض سے ان کے لئے API کی طرف سے تعلیمی کھلونے بھجوائے۔

امریکی قونصل خانہ کی امورعامہ کی افسر کیرن والٹز ڈیوس اورڈان باسکو ہوم کے ننھے طالب علم۔

5 اپریل کو امریکی قونصل جنرل کے۔اینسکی، افسر امور عامہ کیرن والٹز ڈیوس اور امریکی میرینز نے کراچی کے ڈان باسکو ہوم کے بچوں میں تعلیمی کھلونے، کپڑے اور اسکول میں استعمال ہونے والا سامان تقسیم کیا۔ لاہور کے امریکی قونصل خانے کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ اور افسر امور عامہ ٹریسی میل نے 10 اپریل کو مدرسہ مدینۃ العلم کے طلبا کو یہ تعلیمی کھلونے دیئے۔ بچے یہ کھلونے پاکر بہت خوش ہوئے اور انھوں نے اپنے مہمانوں کے اعزاز میں خیرمقدمی رقص کیا۔ لاہور میں اس تقریب کی کوریج کرنے والے ایک صحافی نے کہا ''اس طرح کی تقریب کی خبر اخبار کے صفحہ اول پر شائع ہونی چاہئے''۔

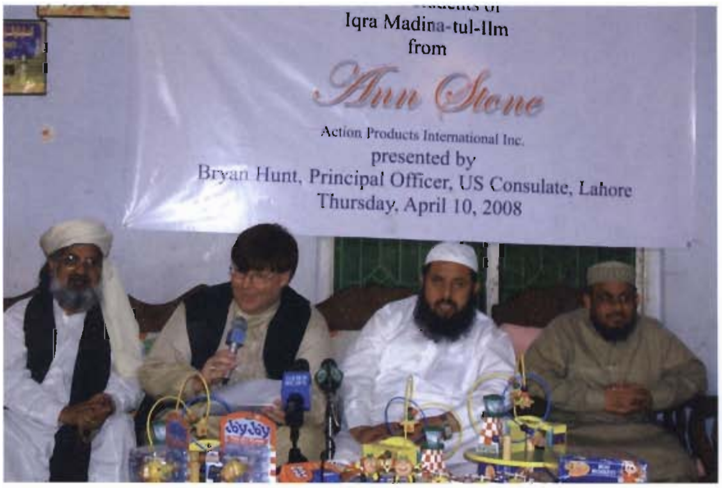


امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ اقراء مدینۃ العلم کے طالب علموں کو کھلونوں کا تحفہ پیش کرنے کے بعد اظہار خیال کرر ہے ہیں۔ یہ کھلونے ایک امریکی فرم ایکشن پراڈکٹس انٹرنیشنل کی جانب سے تحفتاً پیش کئے گئے ہیں۔

ایکشن پراڈکٹس انٹرنیشنل کی مالک این سٹون گزشتہ برس مدینۃ العلم کے دورہ کے موقع پر۔

# نی بچوں کے چہروں پر

تقریب کا آغاز دو بچیوں کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد پرائمری کلاس کے چھ بچوں نے خیر مقدمی رقص کیا۔ اس کے بعد پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ نے اردو میں بچوں سے خطاب کی، جسے طلبا اور اساتذہ نے بہت پسند کیا اور بڑی دلچسپی سے سنا۔

کراچی میں قونصل جنرل کے۔ ایل۔ اینسکی نے ڈان باسکو ہوم کے بچوں میں کپڑے، تعلیمی سامان اور تعلیمی کھلونے تقسیم کرنے کی تقریب میں ''پاکستان اور امریکہ کے درمیان امن اور بھائی چارے'' کی اہمیت واضح کی۔

قونصل جنرل نے کہا کہ بہت سے بچے مشکل گھریلو حالات کی وجہ سے یہاں پڑھنے آئے ہیں، کیونکہ انھیں کسی اور جگہ معیاری تعلیم کا موقع نہیں مل سکتا تھا۔ ان کی تعلیم و تربیت میں عام لوگوں کی شرکت سے ان کے اندر اور عام لوگوں کے درمیان مضبوط رشتے استوار ہوتے ہیں۔

کراچی کے امریکی قونصل خانے کے میرینز اور قونصل جنرل اینسکی نے اس تقریب میں لنچ بھی کیا اور بچوں کے کھیلوں بھی حصہ لیا۔

اقراء مدینۃ العلم میں کمسن طالبعلم امریکی کمپنی ایکشن پراڈکٹس انٹرنیشنل کی جانب سے پیش کیے گئے تعلیمی کھلونوں سے کھیل رہے ہیں۔

قونصل خانے کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ نے بچوں کو کھلونے دیتے ہوئے توقع ظاہر کی کہ ''ان کھلونوں کی بدولت اقرا مدینۃ العلم کے طلبا کی ذہنی صلاحیتوں اور ہاتھ سے کام کرنے کی ان کی صلاحیتوں کو جلا ملے گی۔ یہ کھلونے مس این اسٹون کی طرف سے تحفہ ہیں، جنھوں نے گزشتہ سال اکتوبر میں مدرسہ کا دورہ کیا تھا اور بچوں کی ذہانت سے بہت متاثر ہوئی تھیں۔''

مسٹر ہنٹ نے کہا کہ تعلیم کے علاوہ ''بچوں کو اپنی تخلیقی اور تخیلاتی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا موقع ملنا بھی بہت ضروری ہے۔'' انھوں نے بچوں کو کھلونوں کے بکس کھولنے میں مدد دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ''وہ ان کھلونوں سے خوب لطف اندوز ہوں گے۔''

اسکول کی انتظامیہ نے تحفے کی تعریف کی، جو لکڑی کے رنگا رنگ کھلونوں کے 45 سیٹ پر مشتمل تھا۔ یہ کھلونے تخلیقی کھیل، رنگوں کی پہچان اور آنکھ اور ہاتھ کے درمیان ربط پیدا کرنے کے لئے ڈیزائن کئے گئے ہیں۔

The United States
**Educational Foundation**
in Pakistan

# ہیوبرٹ ایچ ہمفرے فیلو شپ 2009-2010

## امریکہ میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو نکھارنے کا موقع

## Program Summary

The United States Educational Foundation in Pakistan, a bi-national commission, invites applications for the Hubert H. Humphrey Program. This non-degree program brings mid-career professionals to the United States for 10-12 months of graduate-level non-degree academic coursework and an opportunity to work for a short time with a U.S. organization in the same profession. Because a major goal of this program is to increase the mutual understanding between the people of Pakistan and the people of the United States, Humphrey fellows are expected to share their knowledge of Pakistan with colleagues, friends, and community groups in the U.S. and to share their experiences in the U.S. with comparable groups in Pakistan on their return home. A high priority for this program are those involved in the Administration of Science and Technology Education.

## Grant Benefits

The grant funds tuition, airfare, a living stipend, and health insurance. USEFP will assist with the visa process.

## Eligibility

Successful applicants must be committed to serving Pakistan in the public, NGO or private sector. They must be Pakistani citizens with a minimum of five years progressively responsible professional/work experience following the Master's degree and a guarantee of re-employment upon return to Pakistan. They must possess a high level of fluency in spoken and written English, with a recent iBT TOEFL score of 90 or higher. Applicants should have taken the TOEFL examination by the time they submit their application. Successful candidates should be poised to assume a leadership position in their field and must have a Masters or comparable professional degree. Women, minorities, and people with disabilities are strongly encouraged to apply.

Not eligible are university teachers or researchers with no management experience or responsibilities, those who attended graduate school in the U.S. in the last seven years or who have had long-term U.S. experience within the last five years. Also ineligible are persons with a dual U.S./Pakistan nationality or who have a spouse, fiancé, parent or child over the age of 18 who is a U.S. citizen or permanent resident. Employees of the Fulbright organization, the U.S. Department of State are also ineligible.

Applications are invited from the public and private sector in the following fields:

- Agricultural Development / Agricultural Economics
- Communications / Journalism
- Substance Abuse Education / Treatment and Prevention
- Economic Development
- Educational Administration, Planning and Policy
- Finance and Banking
- HIV / AIDS Policy and Prevention
- Human Resource Management
- Law and Human Rights
- Natural Resources, Environmental Policy and Climate Change
- Public Health Policy and Management
- Public Policy Analysis and Public Administration
- Technology Policy and Management
- Prevention of Trafficking in Persons and Policy
- Urban and Regional Planning
- Teaching of English as a Foreign Language (Teacher Training or Curriculum Development)

For 2009-2010 special priority fields are:

- Science and Technology Education
- Technology Policy and Management Education
- Administration of Science and Technology Education

**All application materials (original and one copy), including references, must be received by USEFP by 4:30 p.m. on June 2, 2008.**

For more information or to obtain an application and guidelines, please visit our website: www.usefpakistan.org, e-mail: fulbrightapps@usefpakistan.org, or telephone: 051-11-11-USEFP (051-11-11-87337)

**Application Deadline: June 2, 2008**

EVENT WECONCEPTS

# یوایس ایڈ کی جانب سے کم آمدن کے حامل کاروبار کیلئے مائیکروفنانس کے منصوبہ کی کامیاب تکمیل

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی یوایس ایڈ نے 28 مارچ 2008ء کو اسلام آباد میں چھوٹے پیمانہ سرمایہ کاری تک یکساں رسائی کو وسعت دینے کے منصوبہ (WHAM) کی کامیاب تکمیل پر ایک تقریب منعقد کی۔

پاکستان میں یوایس ایڈ کی مشن ڈائریکٹر این آرنیز نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "گزشتہ تین برسوں کے دوران یوایس ایڈ کے اس منصوبہ کے ذریعہ پاکستان میں چھوٹے پیمانہ پر سرمایہ کاری کے شعبہ میں نئے رجحانات کی نشاندہی کی گئی اور سامنے آنے والے مسائل کے ممکنہ حل تلاش کئے گئے۔" اُنہوں نے کہا کہ "ہماری کوششوں سے مالیاتی خدمات میں توسیع ہوئی، جس سے قرض حاصل کرنے والوں کی تعداد میں تین گنا اضافہ ہوا جو 2005ء میں پانچ لاکھ تھی اور 2007ء میں بڑھ کر پندرہ لاکھ ہوگئی۔

الفت بی بی نے 160 ڈالر کے قرض کے ساتھ کوئٹہ، بلوچستان کی ایک بستی میں اپنے گھر میں ایک چھوٹی سی دکان کھولی ہے۔ اپنے خاندان کی واحد کفیل الفت بی بی کی اس وقت کی ماہانہ آمدن 35 ڈالر کے مقابلہ میں اب بڑھ کر 150 ڈالر ہوگئی ہے۔

یوایس ایڈ پاکستان کی مشن ڈائریکٹر این آرنیز کم آمدن کے حامل کاروبار کے منصوبہ کے شریک کاروں کو اسلام آباد میں منعقدہ ایک تقریب میں مبارک باد پیش کر رہی ہیں۔

منصوبہ کی کامیاب تکمیل پر منعقد ہونے والی تقریب میں یوایس ایڈ کی ڈائریکٹر این آرنیز اور سٹیٹ بینک آف پاکستان کی گورنر ڈاکٹر شمشاد اختر نے اِس منصوبہ کے کلیدی اشتراکِ کاروں کو منصوبہ کی کامیابی میں کردار ادا کرنے پر انعامات اور اسناد تقسیم کیں۔

یوایس ایڈ کے 4.9 ملین ڈالر مالیت کے اس منصوبہ پر سٹیٹ بینک آف پاکستان اور پاکستان مائیکروفنانس نیٹ ورک کے تعاون سے شور بینک انٹرنیشنل نے عمل درآمد کیا ہے اور اس کے ذریعہ 2010ء تک پاکستان کے چھوٹے پیمانہ پر سرمایہ کاری کے شعبہ کی خدمات تیس لاکھ قرض حاصل کرنے والوں تک پہنچ جائے گی۔ اس منصوبہ پر تجارتی بینکوں اور مائیکروفنانس اداروں کے ساتھ مل کر کام کیا گیا تاکہ انتہائی چھوٹے، چھوٹے اور درمیانہ درجہ کے کاروبار کی ضروریات کو پورا کیا جائے اور مائیکروفنانس اور تجارتی بینکنگ کے درمیان خلیج کو دُور کیا جائے۔

اس منصوبہ کے ذریعہ نیشنل بینک آف پاکستان، اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک، کریسنٹ کمرشل بینک، کشف فاؤنڈیشن، تعمیر مائیکروفنانس، نیشنل رُورل سپورٹ پروگرام، اثاثہ، فرسٹ مائیکروفنانس بینک اور خوشحالی بینک کو مشاورت اور تربیت دی گئی اور ٹیکنالوجی فراہم کی گئی۔

چھوٹے پیمانہ پر سرمایہ کاری تک یکساں رسائی کو وسعت دینے کے منصوبہ کیلئے اعانت امریکہ کی جانب سے پاکستان کو فراہم کی جانے والی ڈیڑھ ارب ڈالر مالیت کی امداد کا حصہ ہے، جس کے تحت پانچ برسوں کے دوران اقتصادی ترقی، تعلیم کے فروغ، صحت عامہ اور حکمرانی کو بہتر بنانے اور اکتوبر 2005ء میں آنے والے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں تعمیرِنو کے کاموں میں اعانت کی جائے گی۔

# پاکستان مسلم جمہوریت کی مثال بن سکتا ہے۔

## امریکی کانگریس کے پہلے مسلمان ممبر کی "خبرونظر" سے گفتگو

امریکی کانگریس کے ممبر کیتھ ایلیسن امریکی ایوان نمائندگان میں ڈسٹرکٹ آف منی سوٹا کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ 4 جنوری 2007 کو اس عہدے پر فائز ہوئے۔ کیتھ ایلیسن ڈیٹرائیٹ، مشی گن میں پیدا ہوئے اور وہیں پرورش پائی۔ انھوں نے 1986 میں وین اسٹیٹ یونیورسٹی سے معاشیات میں بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ 1987 میں وہ منی سوٹا چلے گئے، جہاں انھوں نے یونیورسٹی آف منی سوٹا کے لاء اسکول میں داخلہ لے لیا اور 1990 میں قانون کی ڈگری حاصل کی۔ وہ اور ان کی اہلیہ کم نے ، جو ایک ہائی اسکول میں ریاضی کی استاد ہیں ، منی سوٹا کو اپنی جائے سکونت بنالیا ہے ، جہاں وہ اپنے چار بچوں کی پرورش کررہے ہیں۔

کیتھ ایلیسن کا تعلق ڈیموکریٹک فارمر لیبر پارٹی سے ہے۔ وہ امریکی کانگریس کے لئے منتخب ہونے والے پہلے مسلمان ممبر ہیں۔ وہ پہلے افریقی نژاد امریکی بھی ہیں، جو منی سوٹا سے ایوان نمائندگان کے لئے منتخب ہوئے ہیں۔ ایلیسن امریکہ میں مسلمانوں کے حقوق کے لئے قومی سطح پر سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہتے ہیں۔ وہ ایوان نمائندگان کی مالیاتی خدمات کمیٹی اور عدالتی کمیٹی کے رکن ہیں۔ وہ امریکی کانگریس کے اس چھ رکنی وفد میں شامل تھے، جس نے حال ہی میں پاکستان کا دورہ کیا۔ اسلام آباد میں قیام کے دوران انھوں نے "خبرونظر" سے گفتگو کی۔ ان کی گفتگو پیش خدمت ہے:

امریکی رکن کانگریس کیتھ ایلی سن سپیکر کانگریس نینسی پیلوسی کے ہاتھوں ایوان کی رکنیت کا حلف اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے امریکی صدر تھامس جیفرسن کے قرآن مجید کے نسخہ پر ایوان کا حلف اٹھایا تھا جو امریکی آئین میں مذہبی آزادی اور مختلف مذاہب کے پیروکاروں کی جانب سے امریکی معاشرہ کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کے ورثہ کی ایک علامت ہے۔

### انتخاب کے لئے میری نامزدگی:

گزشتہ 30 سال سے امریکہ میں عام آدمی کی اجرت میں بڑی حد تک جمود پایا جاتا ہے۔ تقریباً 5 کروڑ لوگوں کو علاج معالجے کیلئے بیمے کی سہولت حاصل نہیں۔ میں نے یہ سوال اٹھائے اور کہا کہ ہمیں امریکی دولت کو از سر نو تقسیم کرنا ہوگا، تا کہ متوسط طبقے کو اس میں زیادہ حصہ مل سکے۔ لوگوں نے میرے اس خیال کو پسند کیا، جس کے نتیجے میں پارٹی نے مجھے ٹکٹ دیا۔

### میرا مسلمان ہونا:

جب مجھے پارٹی ٹکٹ ملا تو میرے مذہب کا سوال بھی اٹھا۔ چند لوگوں نے میرے مخالفین سے ملنا شروع کر دیا اور میرے خلاف پروپیگنڈہ کیا، لیکن زیادہ تر لوگوں نے اسے نظر انداز کیا اور میں ابتدائی نامزدگی حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ میرا سیاہ فام ہونا اتنا بڑا مسئلہ ثابت نہیں۔ نسل کے مقابلے میں مذہب کے حوالے سے زیادہ تنقید کی گئی۔ مثال کے طور پر میرے ایک ری پبلکن حریف نے یہ شوشہ چھوڑا کہ میں دہشت گرد ہوں۔ اسی طرح ایک موقع پر، جب میں قومی ٹی وی پروگرام میں حصہ لے رہا تھا تو میزبان نے مجھ سے کہا کہ آپ ثابت کریں کہ آپ امریکہ کے دشمنوں سے ملے ہوئے نہیں ہیں۔ لیکن اس طرح کی تنقید کے باوجود لوگوں کی بڑی تعداد نے میرے حق میں ووٹ دیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں بلا امتیاز سب لوگوں کی خدمت کرنے کا قائل ہوں۔

### کیا میں مسلم رہنما ہوں؟

حقیقت یہ ہے کہ میں کوئی مسلم لیڈر نہیں ہوں۔ میں نے زندگی میں کبھی جمعہ کا خطبہ نہیں دیا۔ میں نماز پڑھتا ہوں۔ ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز پڑھنے بھی جاتا ہوں۔ رمضان کے روزے بھی رکھتا ہوں اور حج کرنے کا بھی ارادہ رکھتا ہوں، لیکن ان تمام باتوں کے باوجود میں کوئی مذہبی لیڈر نہیں ہوں۔ میں محض ایک سیاسی لیڈر اور ایک مسلمان ہوں۔ مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں اس قرارداد کو منظور کرانے میں پیش پیش تھا، جس میں احترام رمضان کا اعتراف کیا گیا۔ یہ امریکی کانگریس کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے۔ اس سے پہلے اس طرح کی کوئی قرارداد منظور نہیں کی گئی۔ میں نے کیپیٹل ہل میں افطار پارٹی کا بھی اہتمام کیا، جس میں بڑی تعداد میں لوگ شریک ہوئے اور میرا خیال ہے کہ آئندہ سال اس سے بھی زیادہ لوگ شریک ہوں گے۔ افطار پارٹی میں شرکت کرنے والے زیادہ تر لوگ غیر مسلم تھے۔ ہم نے غیر مسلموں عیسائیوں اور یہودیوں کو بھی مدعو کیا تھا تا کہ ان سے بہتر تعلقات قائم ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ الیکشن میں میری کامیابی تمام مسلمانوں کو (جن کی تعداد تقریباً 80 لاکھ ہے) اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ وہ سیاست میں آئیں اور اپنی جگہ بنائیں۔ میں سمجھتا ہوں میرا انتخاب امریکہ میں غیر مسلموں کے لئے بھی اشارہ ہے کہ مسلمان بھی عام انسانوں کی طرح ہوتے ہیں جو اپنی اولاد، والدین اور امن وامان کو عزیز رکھتے ہیں۔

# ...باز سب کی خدمت کرنے کا قائل ہوں:
# ...س کیتھ ایلیسن

رکن کانگریس کیتھ ایلی سن اور امریکی کانگریس کے دیگر ارکان پورٹ قاسم میں پاک امریکہ انٹرنیشنل کنٹینرز سیکورٹی پراجیکٹ کے دورہ کے موقع پر بندرگاہ کے حکام کے ہمراہ۔

## پاکستان کا مستقبل:

میں پاکستان کے مستقبل کے بارے میں بہت پُر امید ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان میں جمہوریت کا مستقبل بہت اچھا ہے۔ پاکستان ایک اسلامی ملک کی حیثیت سے مسلم جمہوریت کی مثال بن سکتا ہے۔

## مسلمان نوجوانوں کے لئے میرا پیغام:

دیکھئے، حضرت محمد ﷺ نے اسلام کا پیغام عام کرنے لئے جتنے مصائب برداشت کئے، شاید کسی اور نے نہیں کئے ہوں گے۔ ان کی زندگی خطرات سے پُر تھی، لیکن انھوں نے صبر، شکر اور ثابت قدمی سے کام لیا اور کسی کے خلاف جوابی کارروئی نہیں کی۔ کسی کی نفرت اور غصے کا جواب نہیں دیا۔ کسی سے انتقام نہیں لیا۔ اس سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ غصے، نفرت اور انتقام سے دور رہے اور ہمیشہ حق و انصاف کو سر بلند رکھا۔ آپ کی سیرت ہمیں بتاتی ہے کہ ہم غصے کو اپنے اوپر غالب نہ ہونے دیں، دوسروں کو الزام نہ دیں، اپنی ذات کی اصلاح کریں، صبر و تحمل سے کام لیں، اللہ سے دعا کریں، اپنی خداداد صلاحیتوں کو نکھاریں، سخت محنت کریں اور سب کی بھلائی کے لئے کام کریں تو یقیناً کامیاب ہوں گے۔ لیکن اگر آپ دوسروں کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں یا امریکہ یا کسی اور کو اپنے مسائل کا ذمہ دار ٹھہراتے ہیں تو آپ اپنے حالات بہتر بنانے کی ذمہ داری نبھانے کے قابل نہیں رہتے۔ لہٰذا مسلمان نوجوانوں کے لئے میرا پیغام یہ ہے کہ محنت سے کام کریں، دوسروں کو اپنا دوست بنائیں اور مخالفین کے معاملے میں فراخدلی سے کام لیں تو انشاءاللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔

رکن کانگریس کیتھ ایلی سن اور ان کا وفد کراچی شہر کے ناظم مصطفیٰ کمال سے ملاقات کرنے کے لئے آرہا ہے۔

## دہشت گردی کے خلاف جنگ:

میں سمجھتا ہوں مذاکرات اور افہام و تفہیم کے ذریعے اکثر حالتوں میں جنگ سے بچا جا سکتا ہے۔ بعض اوقات ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں، جب جنگ ناگزیر ہو جاتی ہے۔ لیکن اگر ہم مذاکرات کی راہ اختیار کریں اور غیر فوجی اقدامات پر زور دیں تو ہم قیمتی جانوں کے ضیاع کے بغیر بھی مسائل حل کر سکتے ہیں۔

## میرا دورہ پاکستان:

میرا پاکستان کا دورہ بہت اچھا رہا ہے۔ میں یہاں بہت متاثر ہوا ہوں۔ پاکستان سے میرا رابطہ امریکہ میں استوار ہوا، کیونکہ وہاں میرے ایسے بہت سے دوست ہیں، جو پاکستان میں پیدا ہوئے تھے یا ان کے آباؤ اجداد پاکستان سے آئے تھے۔ یہ لوگ پاکستان سے گہری محبت رکھتے ہیں۔ انھوں نے مجھے دنیا میں پاکستان کی اہمیت سے آگاہ کیا اور بتایا کہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے، جس کی 16 کروڑ آبادی ہے۔ وہ ایک ایٹمی قوت ہے۔ اس کی اپنی روایات ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ امریکہ اور مغرب کے لوگ پاکستان کو زیادہ بہتر طور پر سمجھیں۔

# لاہور فوٹو گیلری

امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ پنجابی صوفی شاعر حضرت شاہ حسینی کے سالانہ عرس کے موقع پر مزار حاضری دے رہے ہیں۔ یہ عرس عام طور پر میلہ چراغاں کے نام سے معروف ہے۔ عرس کے پہلے روز مقامی تعطیل ہوتی ہے۔ حضرت شاہ حسینی پنجابی شاعری میں کافی کی صنف کے بانی تصور کیے جاتے ہیں۔

لاہور ایوان صنعت وتجارت کے صدر محمد علی میاں امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ کو آئی ٹی فیئر کے موقع پر سوویئنر پیش کررہے ہیں۔ ایوان کے سینئر نائب صدر میاں مظفر علی اور نائب صدر شفقت سعید پراچہ بھی اس موقع پر موجود ہیں۔

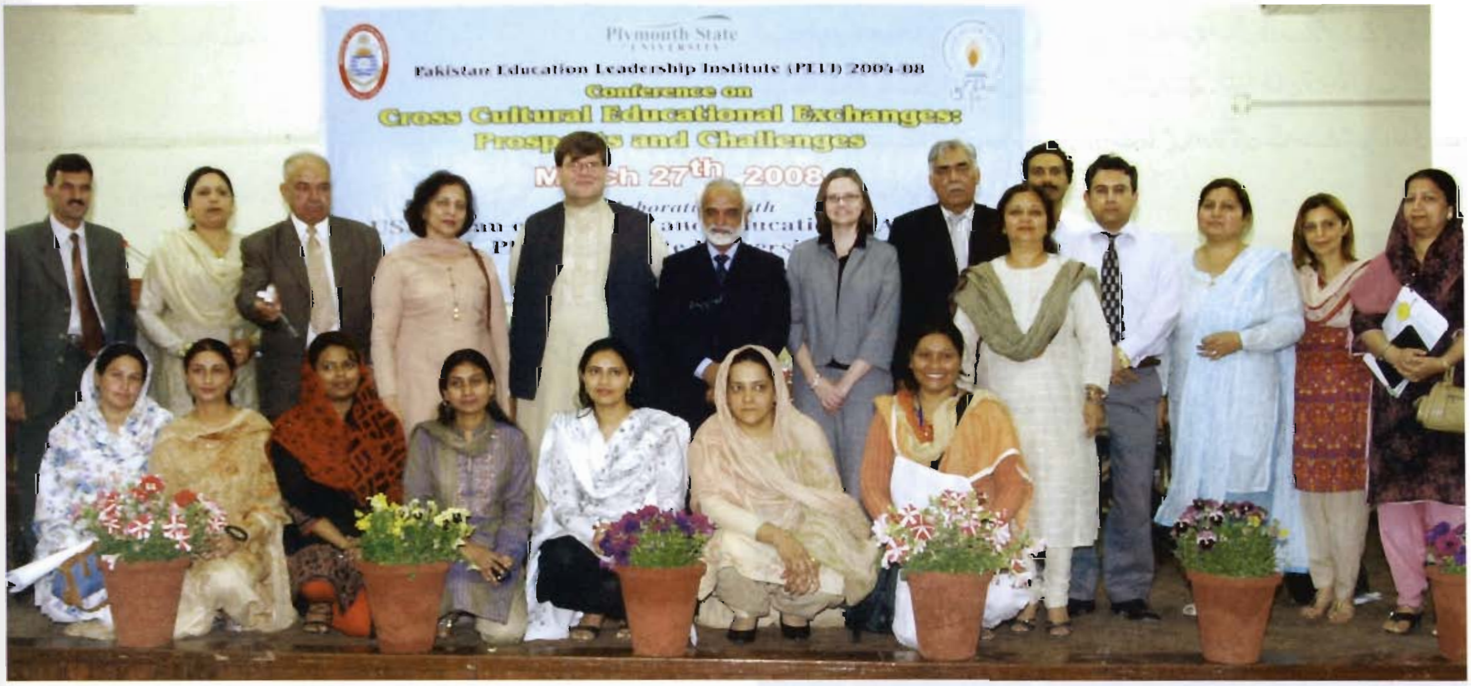


امریکی قونصل خانہ کے پرنسپل آفیسر برائن ہنٹ اور شعبہ امور عامہ کی افسر ٹریسی میل پلائی ماؤتھ اسٹیٹ یونیورسٹی کے تبادلہ پروگرام کے سابق شرکاء پاکستانی اساتذہ کے ہمراہ۔ پلائی ماؤتھ اسٹیٹ یونیورسٹی کے پاکستان ایجوکیشن لیڈرشپ انسٹی ٹیوٹ کے 30 سابق طالبعلم اور 35 دیگر اساتذہ نے مخلوط ثقافتی تبادلے: پاکستان اور امریکی شعبہ تعلیم وثقافت کے موضوع پر ایک روزہ کانفرنس میں شرکت کی۔ پاکستان ایجوکیشن لیڈرشپ انسٹی ٹیوٹ پروگرام کا آغاز 2004ء □ میں کیا گیا جس کے تحت 80 پاکستانی گریجویٹس تیار ہو چکے ہیں اور اس پروگرام کا انتظام وانصرام ادارہ تعلیم وآگہی کررہا ہے۔